یکم محرم الحرام ۱۳۹۹ھ کو مادرِ علمی دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا۔ کافیہ۔ شرح وقایہ۔ اصول الشاشی، مجموعہ منطق اور جمال القرآن پڑھتے رہے۔ ان کا ایک چھوٹا بھائی بھی ساتھ تھا ابتدائی کتابیں پڑھتا رہا۔ جوش جہاد اور جذبۂ شہادت نے مجبور کیا تو دارالعلوم سے عارضی رخصت پر جہاد چلے گئے۔ ان کے محاذ جنگ میں ایک گروپ "دینی طلبا" کے نام سے مشہور تھا۔ رات کے بارہ بجے انہوں نے دشمن پر چھاپہ مارا۔ اور گروپ کی تعداد سے بڑھ کر خلقی لوگوں کو قیدی بنا کر مرکز لے جانے لگے کہ دشمن کے ٹینکوں نے تعاقب کیا۔ بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا۔ رمضان المبارک کے روزہ کی حالت میں مشین گن کی بوچھاڑ سے عصر کے قریب شہید ہو کر ارشاد نبویؐ۔ للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاربہ کے مطابق فطر سے کچھ قبل رب کریم کے لقاء حقیقی سے سرشار ہو گئے۔

مولانا حافظ عبدالکریم حقانی شہید

مولانا حافظ عبدالکریم صاحب ماکوان صوبہ قندہار کے باشندے تھے۔ ۱۸ر شوال ۹۳ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے اور ۱۳۹۴ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ آپ دفتر حرکت انقلاب اسلامی افغانستان میں معاون امیر تھے۔ بعد ازاں ان کو دو سو افراد پر مشتمل ایک جبھہ ناجیہ کی قیادت سونپی گئی۔ ہر میدان میں آپ نے مردانہ وار مقابلہ کیا۔ ان کے ہاتھوں بہت سے روسی اور افغان سرباز واصل جہنم ہوئے۔ ۴ار رمضان المبارک کو دشمن کے ساتھ ایک مقابلہ میں جب کہ وہ کسی طالب علم کو بچانے کے لئے اٹھے تو ایک گولی آپ کے منہ پر لگی جس سے آپ نے جام شہادت نوش کیا۔

اچھے اوصاف کے مالک قابل اور ذی استعداد شخص تھے۔ دورہ حدیث شریف ۱۳۹۴ھ میں پڑھا۔ سالانہ امتحان جو کہ وفاق المدارس کے زیر انتظام ہوتے ہیں اس میں شرکت کی اور ۳۶۶ نمبر لے کر درجہ علیا میں کامیابی حاصل کی۔

شہید مرحوم کے اس جبھہ ناجیہ میں چند اور مشہور حقانی فضلاء کے نام یہ ہیں۔ مولوی سید عبدالرؤف حقانی۔ مولوی سید عبدالمجید حقانی۔ مولوی سید حبیب اللہ حقانی۔ مولوی سید محمد اعظم حقانی۔ مولوی سید محمد اکرم حقانی اور سید محمد اکبر حقانی وغیرہم جو روسی کفر و الحاد سے برسر پیکار ہیں۔

مولانا محمد سعید حقانی شہید

مولانا محمد سعید ولد محمد مرجان صاحب مقام کندر خیل ڈاک خانہ سید کرم صوبہ گردیز افغانستان۔ ۲۰ر شوال ۱۳۹۹ھ کو دارالعلوم میں داخل ہوتے اور علوم و فنون کی تحصیل کرتے رہے۔ علاقہ گردیز صوبہ خوست کے باڑی قلعہ میں بارودی سرنگ نکالنے میں مصروف تھے۔ اس گروپ نے ۸۵ بارودی سرنگ (مائنز) نکالیں۔ اس دوران ایک سرنگ پھٹ جانے سے ایک ہاتھ کٹ گیا۔ مگر لٹکتا رہا۔ نصف گھنٹہ بعد کاٹ دیا گیا۔ مجاہدین نے جمع ہو کر انہیں فوری طبی امداد پہنچائی۔ چائے پلائی